حافظ لدھیانوی

بحضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

شہر نبی میں رہ کر ہم نے کیا کیا لطف اٹھائے ہیں
کیسے کیسے نقشِ حسیں آنکھوں کے سامنے آئے ہیں
فیض اٹھاتا ہے اک عالم چشمۂ لطف و رحمت سے
ان کی چشمِ کرم میں یکساں اپنے اور پرائے ہیں
سوزِ نفس سے روشن سینے دھڑکن رنگ ثنا
وقتِ حضوری ان کے در سے یہ سوغاتیں لائے ہیں
خلوتِ جاں کا اک اک لمحہ ان سے فروزاں رکھیں گے
شہر طرب کے سارے منظر یادوں کے سرمائے ہیں
دوری میں بھی لطفِ حضوری جن سے ہمکو ملتا ہے
صحن حرم کے سارے منظر دیدہ و دل میں سجائے ہیں
ہر اک لمحہ رہنا ہے آداب حرم کا دھیان ہمیں
پلکوں کے پردوں میں ہم نے اپنے اشک چھپائے ہیں
جو بھی مانگو مِل جاتا ہے قاسمِ نعمت کے در سے
اس دربار میں شاہِ زمانہ سائل بن کر آئے ہیں
آقا کا فیضانِ نظر ہے علم و ہنر کی بات نہیں
مظہر ہیں سب لطف و کرم کے مدح کے جو پیرائے ہیں
حافظ کے دیوانِ ثنا میں مہک ہے شہرِ رحمت کی
مدحت کے نغمات سے اس نے ایسے پھول کھلائے ہیں۔